سوال

(306) متوفی کا ترکہ

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

فیصل آباد سے محمد دین لکھتے ہیں۔ ہماری ایک عزیزہ فوت ہوگئی ہے۔ اس کی تین لڑکیاں اور چچا کی اولاد (لڑکے اور لڑکیاں) موجود ہے متوفیہ کی جائیداد سے کس کو کتنا حصہ ملے گا؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

بشرط صحت سوال صورت مسئولہ میں مرحومہ کی جائیداد سے دو تہائی کی حقدار اس کی بیٹیاں ہیں۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے: ''اور اگر اولاد صرف لڑکیاں ہوں (یعنی دو یا) دو سے زیادہ تو کل ترکہ میں ان کا 3/2 ہے۔(4/النساء:11)

لڑکیوں کو ان کا حصہ دینے کے بعد جو ایک تہائی 3/1 باقی ہے۔ اس کی حقدار چچا کی نرینہ اولاد ہے۔ حدیث میں ہے: ''کہ مقررہ حصہ لینے والے ورثاء سے جو ترکہ بچ جائے وہ میت کے قریبی مذکر رشتہ داروں کے لئے ہے۔''(صحیح بخاری: الفرائض 6732)

سوال میں ذکر کردہ ورثاء میں چچا کی نرینہ اولاد ہی مذکر قریبی رشتہ دار ہے لہذا بیٹیوں کو دینے کے بعد جو ترکہ باقی بچتا ہے وہ انہیں دیا جائے۔ سہولت کے پیش نظر میت کی کل منقولہ جائیداد کے نوحصے کرلیے جائیں ان میں دو دو حصے تینوں بیٹیوں کو اور باقی تین حصے چچا کی نرینہ اولاد کے لئے ہیں چچا کی مادینہ اولاد یعنی لڑکیوں کو اس سے کچھ نہیں ملے گا۔

واضح رہے کہ صورت مسئولہ میں ضابطہ وراثت اس وقت جاری ہوگا جب میت کی تجہیز و تکفین اور دفن کے اخراجات نیز قرض کی ادائیگی ہوجائے اور اگر کوئی وصیت وغیرہ ہے تو اسے بھی کل جائیداد کے 3/1 سے پورا کردیا جائے صورت مسئولہ بایں طور ہے۔

میت/9 بیٹی 2 بیٹی 2 بیٹی 2 چچازاد نرینہ اولاد 3 چچازاد مادینہ اولاد محروم

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

جلد:1 صفحہ:328